سورہ نمبر
(۲۳)

سُورَةُ المُومِنُون

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

الثمن
الجزء عشر

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَثَمَانِ عَشْرَةَ آيَةً وَسِتُّ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورہ مومنون مکی ہے (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱) اسمیں ۱۱۸ آیتیں اور ۶ رکوع ہیں

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ
بیشک مراد کو پہونچے ایمان والے جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں ف۲
خَاشِعُونَ ﴿٢﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ
اور وہ جو کسی بیہودہ بات کی طرف التفات نہیں کرتے ف۳ اور وہ کہ
هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾ إِلَّا
زکوٰۃ دینے کا کام کرتے ہیں ف۴ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر
عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٦﴾
اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو اُنکے ہاتھ کی ملک ہیں کہ اُن پر کوئی ملامت نہیں ف۵
فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں ف۶ اور وہ جو اپنی
لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ
امانتوں اور اپنے عہد کی رعایت کرتے ہیں ف۷ اور وہ جو اپنی نمازوں کی
يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ
نگہبانی کرتے ہیں ف۸ یہی لوگ وارث ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور بیشک ہم نے آدمی کو چنی ہوئی مٹی سے بنایا
طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ
ف۹ پھر اُسے ف۱۰ پانی کی بوند کیا ایک مضبوط ٹھہراؤ میں ف۱۱ پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو خون کی
عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا
پھٹک کیا پھر خون کی پھٹک کو گوشت کی بوٹی پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں پھر اُن ہڈیوں پر
الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ
گوشت پہنایا پھر اُسے اور صورت میں اُٹھان دی ف۱۲ تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر

ف۱ سورہ مومنون مکیہ ہے اسمیں چھ رکوع اور ایک سو اٹھارہ آیتیں اور ایک ہزار آٹھ سو چالیس کلمے اور چار ہزار آٹھ سو دو حرف ہیں

ف۲ ان کے دلوں میں خدا کا خوف ہوتا ہے اور اُنکے اعضا ساکن ہوتے ہیں بعض مفسرین نے فرمایا کہ نماز میں خشوع یہ ہے کہ اس میں دل لگا ہو اور دنیا سے توجہ ہٹی ہوئی ہو اور نظر جائے نماز سے باہر نہ جائے اور گوشۂ چشم سے کسی طرف نہ دیکھے اور کوئی عبث کام نہ کرے اور کوئی کپڑا شانوں پر نہ لٹکائے اس طرح کہ اسکے دونوں کنارے لٹکتے ہوں اور آپس میں ملے نہ ہوں اور انگلیاں نہ چٹخائے اور اس قسم کے حرکات سے باز رہے بعض نے فرمایا کہ خشوع یہ ہے کہ آسمان کی طرف نظر نہ اُٹھائے

ف۳ ہر لہو و باطل سے مجتنب رہتے ہیں

ف۴ یعنی اُسکے پابند ہیں اور مداومت کرتے ہیں

منزل ۴

ف۵ اپنی بیبیوں اور باندیوں کے ساتھ جائز طریقے پر قربت کرنے میں

وقف لازم

ف۶ کہ حلال سے حرام کی طرف تجاوز کرتے ہیں مسئلہ اس سے معلوم ہوا کہ ہاتھ سے قضائے شہوت کرنا حرام ہے سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک امت کو عذاب کیا جو اپنی شرم گاہوں سے کھیل کرتے تھے

ف۷ خواہ وہ امانتیں اللہ کی ہوں یا خلق کی اور اسی طرح عہد خدا کے ساتھ ہوں یا مخلوق کے ساتھ سب کی وفا لازم ہے

ف۸ اور اُنہیں اُنکے وقتوں میں اُنکے شرائط و آداب کیساتھ ادا کرتے ہیں اور فرائض و واجبات اور سنن و نوافل سب کی نگہبانی رکھتے ہیں

ف۹ مفسرین نے فرمایا کہ انسان سے مراد یہاں حضرت آدم ہیں ف۱۰ یعنی اسکی نسل کو ف۱۱ یعنی رحم میں ف۱۲ یعنی اس میں روح ڈالی اس بیجان کو جاندار کیا نطق اور سمع اور بصر عنایت کی۔

الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بنانے والا ۔ پھر اس کے بعد تم ضرور ف۱ مرنے والے ہو ۔ پھر تم سب قیامت کے دن ف۲

تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

اُٹھائے جاؤ گے ۔ اور بے شک ہم نے تمھارے اوپر سات راہیں بنائیں ف۳ اور ہم

عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ

خلق سے بے خبر نہیں ف۴ اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا ف۵ ایک اندازہ پر ف۶ پھر اُسے

فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ

زمین میں ٹھہرایا اور بے شک ہم اس کے لیجانے پر قادر ہیں ف۷ تو اُس سے ہم نے تمھارے

بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّ

باغ پیدا کیے کھجوروں اور انگوروں کے تمھارے لیے ان میں بہت سے میوے ہیں ف۸ اور

مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

اُن میں سے کھاتے ہو ف۹ اور وہ پیڑ پیدا کیا کہ طور سینا سے نکلتا ہے ف۱۰ لیکر اُگتا ہے

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ

تیل اور کھانے والوں کیلیے سالن ف۱۱ اور بیشک تمھارے لیے چوپاؤں میں سمجھنے کا مقام ہے

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

ہم تمھیں پلاتے ہیں اس میں سے جو اُنکے پیٹ میں ہے ف۱۲ اور تمھارے لیے ان میں بہت فائدے ہیں ف۱۳ اور اُنسے تمھاری

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ۲۲

خوراک ہے ف۱۴ اور اُن پر ف۱۵ اور کشتی پر ف۱۶ سوار کیے جاتے ہو اور بیشک ہم نے

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اُس نے کہا اے میری قوم اللہ کو پوجو اُسکے سوا تمھارا کوئی خدا نہیں

غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

تو کیا تمھیں ڈر نہیں ف۱۷ تو اُس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کیا بولے

قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ

ف۱۸ یہ تو نہیں مگر تم جیسا آدمی چاہتا ہے کہ تمھارا بڑا بنے ف۱۹

ف۱ اپنی عمریں پوری ہونے پر
ف۲ حساب وجزا کے لیے
ف۳ ان سے مراد سات آسمان ہیں جو ملائکہ کے چڑھنے اُترنے کے رستے ہیں
ف۴ سب کے اعمال اقوال ضمائر کو جانتے ہیں کوئی چیز ہم سے چھپی نہیں
ف۵ یعنی مینہ برسایا
ف۶ جتنا ہمارے علم و حکمت میں خلق کی حاجتوں کے لیے چاہیے
ف۷ جیسا اپنی قدرت سے نازل فرمایا ایسا ہی اس پر بھی قادر ہیں کہ اس کو زائل کردیں تو بندوں کو چاہیے کہ اس نعمت کی شکر گزاری سے حفاظت کریں

وقف لازم

ف۸ طرح طرح کے
ف۹ جاڑے اور گرمی وغیرہ موسموں میں اور عیش کرتے ہو

منزل ۴

ف۱۰ اس درخت سے مراد زیتون ہے
ف۱۱ یہ اس میں عجیب صفت ہے کہ وہ تیل بھی ہے کہ منافع اور فوائد تیل کے اس سے حاصل کیے جاتے ہیں جلایا بھی جاتا ہے دوا کے طریقہ پر بھی کام میں لایا جاتا ہے اور سالن کا بھی کام دیتا ہے کہ تنہا اُس سے روٹی کھائی جاسکتی ہے
ف۱۲ یعنی دودھ خوشگوار موافق طبع جو لطیف غذا ہوتا ہے
ف۱۳ کہ انکے بال کھال اُون وغیرہ سے کام لیتے ہو
ف۱۴ کہ اُنھیں ذبح کرکے کھا لیتے ہو
ف۱۵ خشکی میں ف۱۶ دریاؤں میں
ف۱۷ اسکے عذاب کا جو اسکے سوا اوروں کو پوجتے ہو
ف۱۸ اپنی قوم کے لوگوں سے کہ
ف۱۹ اور تمھیں اپنا تابع بنائے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا
اور اللہ چاہتا ف۱ تو فرشتے اُتارتا ہم نے تو یہ اپنے اگلے باپ داداؤں میں نہ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢبِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى
سُنا ف۲ وہ تو نہیں مگر ایک دیوانہ مرد تو کچھ زمانہ تک اس کا انتظار کیے
حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ
رہو ف۳ نوح نے عرض کی اے میرے رب میری مدد فرما ف۴ اس پر کہ اُنھوں نے مجھے جھٹلایا تو ہم نے اسے وحی بھیجی
اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ
کہ ہماری نگاہ کے سامنے ف۵ اور ہمارے حکم سے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آئے ف۶ اور تنور
التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
اُبلے ف۷ تو اس میں بٹھالے ف۸ ہر جوڑے میں سے دو ف۹ اور اپنے گھر والے
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
ف۱۰ مگر ان میں سے وہ جن پر بات پہلے پڑ چکی ف۱۱ اور ان ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کرنا
ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
ف۱۲ یہ ضرور ڈبوئے جائیں گے پھر جب ٹھیک بیٹھ لے کشتی پر تو اور تیرے ساتھ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾
والے تو کہہ سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمیں ان ظالموں سے نجات دی
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾
اور عرض کر ف۱۳ کہ اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اُتار اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا
بیشک اس میں ف۱۴ ضرور نشانیاں ہیں ف۱۵ اور بیشک ضرور ہم جانچنے والے تھے ف۱۶ پھر ان کے ف۱۷ بعد ہم نے
مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
اور سنگت پیدا کی ف۱۸ تو اُن میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا ف۱۹
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ
کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں ف۲۰ اور

ف۱ کہ رسول کو بھیجے اور مخلوق پرستی کی ممانعت فرمائے
ف۲ کہ بشر بھی رسول ہوتا ہے یہ ان کی کمال حماقت تھی کہ بشر کا رسول ہونا تو تسلیم نہ کیا پتھروں کو خدا مان لیا اور انھوں نے حضرت نوح علیہ السلام کی نسبت یہ بھی کہا
ف۳ تا آنکہ اس کا جنون دُور ہو ایسا ہوا تو خیر ورنہ اس کو قتل کر ڈالنا جب حضرت نوح علیہ السلام ان لوگوں کے ایمان لانے سے مایوس ہوئے اور ان کے ہدایت پانے کی اُمید نہ رہی تو حضرت
ف۴ اور اس قوم کو ہلاک کر
ف۵ یعنی ہماری حمایت و حفاظت میں
ف۶ ان کی ہلاکت کا اور آثارِ عذاب نمودار ہوں
ف۷ اور اس میں سے پانی برآمد ہو تو یہ علامت ہے عذاب کے شروع ہونے کی
ف۸ یعنی کشتی میں حیوانات کے
ف۹ نر اور مادہ
ف۱۰ یعنی اپنی مؤمنہ بی بی اور ایماندار اولاد یا تمام مؤمنین
ف۱۱ اور کلام ازلی میں ان کا عذاب و ہلاک معین ہو چکا وہ آپ کا ایک بیٹا تھا کنعان نام اور ایک عورت کہ یہ دونوں کافر تھے آپ نے اپنے تین فرزندوں سام حام یافث اور ان کی بی بیوں کو اور دوسرے مؤمنین کو سوار کیا کل لوگ جو کشتی میں تھے ان کی تعداد اٹھتر تھی۔ نصف مرد اور نصف عورتیں

منزل ۴

ف۱۲ اور ان کے لیے نجات نہ طلب کرنا دُعا نہ فرمانا
ف۱۳ کشتی سے اُترتے وقت یا اس میں سوار ہوتے وقت
ف۱۴ یعنی حضرت نوح علیہ السلام کے واقعے میں اور اس میں جو دشمنانِ حق کے ساتھ کیا گیا
ف۱۵ اور عبرتیں اور نصیحتیں اور قدرتِ الٰہی کے دلائل ہیں
ف۱۶ اس قوم کے حضرت نوح علیہ السلام کو اس میں بھیج کر اور ان کو وعظ و نصیحت پر مامور فرما کر تاکہ ظاہر ہو جائے کہ نزولِ عذاب سے پہلے کون نصیحت قبول کرتا اور تصدیق و اطاعت کرتا ہے اور کون نافرمان تکذیب و مخالفت پر مصر رہتا ہے

ع ۱۰

ف۱۷ یعنی قوم نوح کے عذاب و ہلاک کے
ف۱۸ یعنی عاد قوم ہود
ف۱۹ یعنی ہود علیہ السلام اور اُن کی معرفت اس قوم کو حکم دیا
ف۲۰ اسکے عذاب کا کہ شرک چھوڑ دو اور ایمان لاؤ۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَ
بولے اس قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی حاضری ف۱ کو جھٹلایا اور
أَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ
ہم نے اُنہیں دنیا کی زندگی میں چین دیا ف۲ کہ یہ تو نہیں مگر تم جیسا آدمی جو تم کھاتے ہو
مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ
اسی میں سے کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو اُسی میں سے پیتا ہے ف۳ اور اگر تم کسی اپنے جیسے
بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿٣٤﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ
آدمی کی اطاعت کرو جب تو تم ضرور گھاٹے میں ہو کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مر جاؤ گے اور
تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾
مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے اسکے بعد پھر ف۴ نکالے جاؤ گے کتنی دور ہے کتنی دور ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ف۵
إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾
وہ تو نہیں مگر ہماری دُنیا کی زندگی ف۶ کہ ہم مرتے جیتے ہیں ف۷ اور ہمیں اُٹھنا نہیں ف۸
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ
وہ تو نہیں مگر ایک مرد جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ف۹ اور ہم اسے ماننے کے
بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ
نہیں ف۱۰ عرض کی کہ اے میرے رب میری مدد فرما اسپر کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا اللہ نے فرمایا کہ کچھ دیر جاتی
لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ
ہے کہ یہ صبح کریں گے پچھتاتے ہوئے ف۱۱ تو انہیں آلیا سچی چنگھاڑ نے ف۱۲ تو ہم نے اُنہیں گھاس
غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا
کوڑا کر دیا ف۱۳ تو دُور ہوں ف۱۴ ظالم لوگ پھر اُن کے بعد ہم نے اور سنگتیں پیدا کیں ف۱۵
آخَرِينَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ
کوئی اُمت اپنی میعاد سے نہ پہلے جائے نہ پیچھے رہے ف۱۶ پھر
أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا
ہم نے اپنے رسول بھیجے ایک پیچھے دوسرا جب کسی اُمت کے پاس اسکا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا ف۱۷ تو

ف۱ اور وہاں کے ثواب و عذاب وغیرہ
ف۲ یعنی بعض کفار جنہیں اللہ تعالیٰ نے فراخی عیش اور نعمت دُنیا عطا فرمائی تھی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نسبت اپنی قوم کے لوگوں سے کہنے لگے
ف۳ یعنی یہ اگر نبی ہوتے تو ملائکہ کی طرح کھانے پینے سے پاک ہوتے ان باطن کے اندھوں نے کمالات نبوت کو نہ دیکھا اور کھانے پینے کے اوصاف دیکھ کر نبی کو اپنی طرح بشر کہنے لگے۔ یہ بنیاد ان کی گمراہی کی ہوئی چنانچہ اسی سے انھوں نے یہ نتیجہ نکالا کہ آپس میں کہنے لگے
ف۴ قبروں سے زندہ
ف۵ یعنی انہوں نے مرنے کے بعد زندہ ہونے کو بہت بعید جانا اور سمجھا کہ ایسا کبھی ہونے والا ہی نہیں۔ اور اسی خیال باطل کی بنا پر کہنے لگے
ف۶ اس سے انکا مطلب یہ تھا کہ اس دنیوی زندگی کے سوا اور کوئی زندگی نہیں صرف اتنا ہی ہے
ف۷ کہ ہم میں کوئی مرتا ہے کوئی پیدا ہوتا ہے
ف۸ مرنے کے بعد اور اپنے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت انہوں نے یہ کہا
ف۹ کہ اپنے آپ کو اسکا نبی بتایا اور مرنے کے بعد زندہ کیے جانے کی خبر دی

منزل ۴

ف۱۰ پیغمبر علیہ السلام جب انکے ایمان سے مایوس ہوئے اور انھوں نے دیکھا کہ قوم انتہائی سرکشی پر ہے تو ان کے حق میں بددعا کی اور بارگاہ الٰہی میں
ف۱۱ اپنے کفر و تکذیب پر جبکہ عذاب الٰہی دیکھیں گے
ف۱۲ یعنی وہ عذاب و ہلاک میں گرفتار کیے گئے
ف۱۳ یعنی وہ ہلاک ہو کر گھاس کوڑے کی طرح ہو گئے
ف۱۴ یعنی خدا کی رحمت سے دُور ہوں انبیاء کی تکذیب کرنے والے
ف۱۵ مثل قوم صالحؑ اور قوم لوطؑ اور قوم شعیبؑ وغیرہ کے
ف۱۶ جسکے لیے ہلاک کا جو وقت مقرر ہے وہ ٹھیک اسی وقت ہلاک ہوگی اس میں کچھ بھی تقدیم و تاخیر نہیں ہو سکتی
ف۱۷ اور اس کی ہدایت کو نہ مانا اور اسپر ایمان نہ لائے۔

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾
اپنے اگلوں سے پچھلے ملا دیئے ف۱ اور انھیں کہانیاں کر ڈالا ف۲ تو دور ہوں وہ لوگ کہ ایمان نہیں لاتے

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾
پھر ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی آیتوں اور روشن سند ف۳ کے ساتھ بھیجا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾
فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف تو انھوں نے غرور کیا ف۴ اور وہ لوگ غلبہ پائے ہوئے تھے ف۵

فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾
تو بولے کیا ہم ایمان لے آئیں اپنے جیسے دو آدمیوں پر ف۶ اور ان کی قوم ہماری بندگی کر رہی ہے ف۷

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہلاک کیے ہوؤں میں ہوگئے ف۸ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی ف۹

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ
کہ ان کو ف۱۰ ہدایت ہو اور ہم نے مریم اور اسکے بیٹے کو ف۱۱ نشانی کیا اور انہیں ٹھکانا دیا ایک

اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
بلند زمین ف۱۲ جہاں بسنے کا مقام ف۱۳ اور نگاہ کے سامنے بہتا پانی اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ ف۱۴

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً
اور اچھا کام کرو میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں ف۱۵ اور بیشک یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے ف۱۶

وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ
اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو تو ان کی امتوں نے اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا ف۱۷

كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾
ہر گروہ جو اسکے پاس ہے اسپر خوش ہے ف۱۸ تو تم انکو چھوڑ دو انکے نشہ میں ف۱۹ ایک وقت تک ف۲۰

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ
کیا یہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ جو ہم ان کی مدد کر رہے ہیں مال اور بیٹوں سے ف۲۱ یہ جلد جلد انکو بھلائیاں

فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ
دیتے ہیں ف۲۲ بلکہ انھیں خبر نہیں ف۲۳ بے شک وہ جو اپنے رب کے ڈر سے

ف۱ اور بعد والوں کو پہلوں کی طرح ہلاک کر دیا
ف۲ کہ بعد والے افسانہ کی طرح انکا حال بیان کیا کریں اور انکے عذاب و ہلاک کا بیان سبب عبرت ہو
ف۳ مثل عصا و ید بیضا وغیرہ معجزات کے
ف۴ اور اپنے تکبر کے باعث ایمان نہ لائے
ف۵ بنی اسرائیل پر اپنے ظلم و ستم سے جب حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام نے انھیں ایمان کی دعوت دی
ف۶ یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون پر
ف۷ یعنی بنی اسرائیل ہمارے زیر فرمان ہیں تو یہ کیسے گوارا ہو کہ اسی قوم کے دو آدمیوں پر ایمان لا کر ان کے مطیع بن جائیں
ف۸ اور غرق کر ڈالے گئے
ف۹ یعنی توریت شریف فرعون اور اس کی قوم کی ہلاکت کے بعد
ف۱۰ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کو

منزل ۴ — ع ۳ / ۱۸

ف۱۱ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرما کر اپنی قدرت کی
ف۱۲ اس سے مراد یا بیت المقدس ہے یا دمشق یا فلسطین کئی قول ہیں
ف۱۳ یعنی زمین ہموار فراخ پھلوں والی جس میں رہنے والے بآسائش بسر کرتے ہیں
ف۱۴ یہاں پیغمبروں سے مراد یا تمام رسول ہیں اور ہر ایک رسول کو انکے زمانہ میں یہ ندا فرمائی گئی یا رسولوں سے مراد خاص سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کئی قول ہیں
ف۱۵ ان کی جزا عطا فرماؤنگا
ف۱۶ یعنی اسلام
ف۱۷ اور فرقے فرقے ہوگئے یہودی نصرانی مجوسی وغیرہ
ف۱۸ اور اپنے ہی آپ کو حق پر جانتا ہے اور دوسروں کو باطل پر سمجھتا ہے اس طرح انکے درمیان دینی اختلافات ہیں اب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خطاب ہوتا ہے

ف۱۹ یعنی انکے کفر و ضلال اور انکی جہالت و غفلت میں ف۲۰ یعنی انکی موت کے وقت تک ف۲۱ دنیا میں ف۲۲ اور ہماری یہ نعمتیں انکے اعمال کی جزا ہیں یا ہمارے راضی ہونیکی دلیل ہیں ایسا خیال کرنا غلط ہے واقعہ یہ نہیں ہے ف۲۳ کہ ہم انھیں ڈھیل دے رہے ہیں۔

مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ

سہمے ہوئے ہیں ف۱ اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ف۲ اور وہ جو اپنے

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ

رب کا کوئی شریک نہیں کرتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیں ف۳ اور انکے دل ڈر رہے ہیں

وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي

یوں کہ انکو اپنے رب کی طرف پھرنا ہے ف۴ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے

الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

ہیں اور یہی سب سے پہلے انھیں پہونچے ف۵ اور ہم کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتے مگر اسکی طاقت بھر

وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے کہ حق بولتی ہے ف۶ اور ان پر ظلم نہ ہوگا ف۷ بلکہ انکے دل اس سے

فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾

ف۸ غفلت میں ہیں اور انکے کام ان کاموں سے جدا ہیں ف۹ جنھیں وہ کر رہے ہیں

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

یہاں تک کہ جب ہم نے انکے امیروں کو عذاب میں پکڑا ف۱۰ تو جبھی وہ فریاد کرنے لگے ف۱۱

لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

آج فریاد نہ کرو ہماری طرف سے تمھاری مدد نہ ہوگی بیشک میری آیتیں ف۱۲ تم پر پڑھی

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ

جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل الٹے پلٹتے تھے ف۱۳ خدمت حرم پر بڑائی مارتے ہو ف۱۴ رات کو وہاں

سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ

بیہودہ کہانیاں بکتے ف۱۵ حق کو چھوڑے ہوئے ف۱۶ کیا انھوں نے بات کو سوچا نہیں ف۱۷ یا انکے پاس وہ آیا جو ان کے

اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

باپ دادا کے پاس نہ آیا تھا ف۱۸ یا انھوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا ف۱۹ تو وہ اسے بیگانہ سمجھ رہے ہیں

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾

ف۲۰ یا کہتے ہیں اسے سودا ہے ف۲۱ بلکہ وہ تو انکے پاس حق لائے ف۲۲ اور ان میں اکثر کو حق برا لگتا ہے ف۲۳

منزل ٤

ف۱ انھیں اسکے عذاب کا خوف ہے حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مؤمن نیکی کرتا ہے اور خدا سے ڈرتا ہے اور کافر بدی کرتا ہے اور نڈر رہتا ہے ف۲ اور اسکی کتابوں کو مانتے ہیں ف۳ زکوٰۃ و صدقات یا یہ معنیٰ ہیں کہ اعمال صالحہ بجالاتے ہیں ف۴ ترمذی کی حدیث میں ہے کہ حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا اس آیت میں ان لوگوں کا بیان ہے جو شرابیں پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا اے صدیق کی نور دیدہ ایسا نہیں یہ ان لوگوں کا بیان ہے جو روزے رکھتے ہیں صدقے دیتے ہیں اور ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں یہ اعمال نامقبول نہ ہو جائیں ف۵ یعنی نیکیوں کو معنیٰ یہ ہیں کہ وہ نیکیوں میں اور امتوں پر سبقت کرتے ہیں ف۶ اس میں ہر شخص کا عمل مکتوب ہے اور وہ لوح محفوظ ہے ف۷ نہ کسی کی نیکی گھٹائی جائے گی نہ بدی بڑھائی جائیگی اس کے بعد کفار کا ذکر فرمایا جاتا ہے ف۸ یعنی قرآن شریف سے ف۹ جو ایماندار وں کے ذکر کیے گئے ف۱۰ اور وہ روز بدر تہ تیغ کیے گئے اور ایک قول یہ ہے کہ اس عذاب سے مراد فاقوں اور بھوک کی وہ مصیبت ہے جو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعا سے ان پر مسلط کی گئی تھی اور اس قحط سے انکی حالت یہانتک پہونچ گئی تھی کہ وہ کتے اور مردار تک کھا گئے تھے ف۱۱ اب انکا جواب یہ ہے کہ ف۱۲ یعنی آیات قرآن مجید ف۱۳ اور ان آیات کو نہ مانتے تھے اور ان پر ایمان نہ لاتے تھے ف۱۴ اور یہ کہتے ہوئے کہ ہم اہل حرم ہیں اور بیت اللہ کے ہمسایہ ہیں ہم پر کوئی غالب نہ ہوگا ہمیں کسی کا خوف نہیں ف۱۵ کعبہ معظمہ کے گرد جمع ہو کر اور ان کہانیوں میں اکثر قرآن پاک پر طعن اور اسکو سحر اور شعر کہنا اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں بیجا باتیں کہنا ہوتا تھا ف۱۶ یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور آپ پر ایمان لانے کو اور قرآن کریم کو ف۱۷ یعنی قرآن پاک میں غور نہیں کیا اور اسکے اعجاز پر نظر نہیں ڈالی جس سے انھیں معلوم ہوتا کہ یہ کلام حق ہے اس کی تصدیق لازم ہے اور جو کچھ اس میں ارشاد فرمایا گیا وہ سب حق اور واجب التسلیم ہے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدق و حقانیت پر اس میں دلالات واضحہ موجود ہیں ف۱۸ یعنی رسول کا تشریف لانا ایسی نرالی بات نہیں ہے جو کبھی پہلے عہد میں ہوئی ہی نہ ہو اور وہ یہ کہہ سکیں کہ ہمیں خبر ہی نہ تھی کہ خدا کی طرف سے رسول آیا بھی کرتے ہیں کبھی پہلے کوئی رسول آیا ہوتا اور ہم نے اسکا تذکرہ سنا ہوتا تو ہم کیوں اس رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ مانتے یہ عذر کرنیکا موقع بھی نہیں ہے کیونکہ پہلی امتوں میں رسول آچکے ہیں اور خدا کی کتابیں نازل ہو چکی ہیں ف۱۹ اور حضور کی عمر شریف کے جملہ احوال کو نہ دیکھا اور آپکے نسب عالی اور صدق و امانت اور وفور عقل و حسن اخلاق اور کمال حلم اور وفا و کرم و مروت وغیرہ پاکیزہ اخلاق و محاسن صفات اور بغیر کسی سے سیکھے آپ کے علم میں کامل اور تمام جہان سے اعلم اور فائق ہونے کو نہ جانا کیا ایسا ہے ف۲۰ حقیقت میں یہ بات تو نہیں بلکہ وہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور آپ کے اوصاف و کمالات کو خوب جانتے ہیں اور آپکے برگزیدہ صفات شہرۂ آفاق ہیں ف۲۱ یہ بھی سراسر غلط اور باطل ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ آپ جیسا دانا اور کامل العقل شخص انکے دیکھنے میں نہیں آیا ف۲۲ یعنی قرآن کریم جو توحید الٰہی و احکام دین پر مشتمل ہے ف۲۳ کیونکہ اس میں انکے خواہشات نفسانیہ کی مخالفت ہے اسلیے وہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے صفات و کمالات کو جاننے کے باوجود حق کی مخالفت کرتے ہیں اکثر کی قید سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ حال ان میں بیشتر لوگوں کا ہے چنانچہ بعض ان میں ایسے بھی تھے جو آپ کو حق پر جانتے تھے اور حق انھیں برا بھی نہیں لگتا تھا لیکن وہ اپنی قوم کی موافقت یا انکے طعن و تشنیع کے خوف سے ایمان نہ لائے جیسے کہ ابو طالب۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ

اور اگر حق ف۱ اُن کی خواہشوں کی پیروی کرتا ف۲ تو ضرور آسمان اور زمین اور جو کوئی اُنمیں ہیں سب تباہ ہوجاتے

بَلْ اَتَیْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ؕ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

ف۳ بلکہ ہم تو اُنکے پاس وہ چیز لائے ف۴ جسمیں اُنکی ناموری تھی تو وہ اپنی عزت ہی سے منھ پھیرے ہوئے ہیں کیا تم اُنسے کچھ اُجرت مانگتے ہو

خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیْرٌ ۖۗ وَّ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿٧٢﴾ وَ اِنَّكَ

ف۵ تو تمھارے رب کا اجر سب سے بھلا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ف۶ اور بے شک

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٧٣﴾ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

تم اُنھیں سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو ف۷ اور بیشک جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا

ضرور سیدھی راہ سے ف۸ کتراے ہوئے ہیں اور اگر ہم اُنپر رحم کریں اور جو مصیبت ف۹

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

اُنپر پڑی ہے ٹالدیں تو ضرور ہٹ پنا کریں گے اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے ف۱۰ اور بیشک ہم نے اُنھیں

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا یَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰۤی اِذَا فَتَحْنَا

عذاب میں پکڑا ف۱۱ تو نہ وہ اپنے رب کے حضور میں جھکے اور نہ گڑگڑاتے ہیں ف۱۲ یہانتک کہ جب ہم نے

عَلَیْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِیْدٍ اِذَا هُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ؑ وَ هُوَ

اُنپر کھولا کسی سخت عذاب کا دروازہ ف۱۳ تو وہ اب اس میں نا اُمید پڑے ہیں اور وہی ہے

الَّذِیْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا

جس نے بنائے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل ف۱۴ تم بہت ہی کم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ

حق مانتے ہو ف۱۵ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا اور اُسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ

اُٹھنا ہے ف۱۶ اور وہی جلائے اور مارے اور اسی کے لیے ہیں رات

وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾

اور دن کی تبدیلیں ف۱۷ تو کیا تمھیں سمجھ نہیں ف۱۸ بلکہ اُنھوں نے وہی کہی جو اگلے ف۱۹ کہتے تھے

ف۱ یعنی قرآن شریف ف۲ اسطرح کہ اسمیں وہ مضامین مذکور ہوتے جن کی کفار خواہش کرتے ہیں جیسے کہ چند خدا ہونا اور خدا کے بیٹا اور بیٹیاں ہونا وغیرہ کفریات ف۳ اور تمام عالم کا نظام درہم برہم ہو جاتا ف۴ یعنی قرآن پاک ف۵ اُنھیں ہدایت کرنے اور راہ حق بتانے پر ایسا تو نہیں اور وہ کیا ہیں اور آپ کو کیا دے سکتے ہیں تم اگر اجر چاہو ف۶ اور اسکا فضل آپ پر عظیم اور جو نعمتیں اس نے آپ کو عطا فرمائیں وہ بہت کثیر اور اعلیٰ تو آپ کو انکی کیا پرواہ پھر جب وہ آپکے اوصاف و کمالات سے واقف بھی ہیں قرآن پاک کا اعجاز بھی اُنکی نگاہوں کے سامنے ہے اور آپ اُن سے ہدایت و ارشاد کا کوئی اجر و عوض بھی طلب نہیں فرماتے تو اب اُنھیں ایمان لانے میں کیا عذر رہا ف۷ تو اُنپر لازم ہے کہ آپکی دعوت قبول کریں اور اسلام میں داخل ہوں ف۸ یعنی دین حق سے ف۹ ہفت سالہ قحط سالی کی ف۱۰ یعنی اپنے کفر و عناد اور سرکشی کی طرف لوٹ جائینگے اور یہ تملق و چاپلوسی جاتی رہے گی اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور مومنین کی عداوت اور تکبر جو انکا پہلا طریقہ تھا وہی اختیار کریں گے شانِ نزول جب قریش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دعا سے سات برس کے قحط میں مبتلا ہوئے اور حالت بہت ابتر ہو گئی تو ابو سفیان انکی طرف سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ کیا آپ اپنے خیال میں رحمۃ للعالمین بنا کر نہیں بھیجے گئے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک ابو سفیان نے کہا کہ بڑوں کو تو آپنے بدر میں تہ تیغ کر دیا اولاد جو رہی وہ آپکی بد دعا سے اس حالت کو پہونچی کہ مصیبت قحط میں مبتلا ہوئی فاقوں سے تنگ آگئی لوگ بھوک کی بیتابی سے ہڈیاں چاب گئے مردار تک کھا گئے میں آپکو اللہ کی قسم دیتا ہوں اور قرابت کی آپ اللہ سے دعا کیجیے کہ ہم سے اس قحط کو دور فرمائے حضور نے دعا کی اور اُنھوں نے اس بلا سے رہائی پائی اس واقعہ کے متعلق یہ آیتیں نازل ہوئیں ف۱۱ قحط سالی کے یا قتل کے ف۱۲ بلکہ اپنے تمرد و سرکشی پر ہیں ف۱۳ اس عذاب سے یا قحط سالی مراد ہے جیسا کہ روایت مذکورہ شانِ نزول کا مقتضیٰ ہے یا روز بدر کا قتل یہ اس قول کی بنا پر ہے کہ واقعہ قحط واقعہ بدر سے پہلے ہو اور بعض مفسرین نے کہا کہ اس سخت عذاب سے موت مراد ہے بعض نے کہا کہ قیامت ف۱۴ تاکہ سنو اور دیکھو اور سمجھو اور دینی اور دنیوی منافع حاصل کرو ف۱۵ کہ تم نے ان نعمتوں کی قدر نہ جانی اور اُنسے فائدہ نہ اُٹھایا اور کانوں آنکھوں اور دلوں سے آیات الٰہیہ کے سننے دیکھنے سمجھنے اور معرفت الٰہی حاصل کرنے اور منعم حقیقی کا حق پہچانکر شکر گزار بننے کا نفع نہ اُٹھایا

ف۱۶ روز قیامت ف۱۷ ان میں سے ہر ایک کا دوسرے کے بعد آنا اور تاریکی و روشنی اور زیادتی و کمی میں ہر ایک کا دوسرے سے مختلف ہونا یہ سب اس کی قدرت کے نشان ہیں ف۱۸ کہ اُن سے عبرت حاصل کرو اور ان میں خدا کی قدرت کا مشاہدہ کر کے مرنے کے بعد زندہ کیے جانے کو تسلیم کرو اور ایمان لاؤ ف۱۹ یعنی اُن سے پہلے کافر

منزل ۴ — ع ۴ ۲۷ ۴

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ

بولے کیا جب ہم مرجائیں اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں کیا پھر نکالے جائیں گے بے شک

وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

یہ وعدہ ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو دیا گیا یہ تو نہیں مگر وہی اگلی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾

داستانیں ف۱ تم فرماؤ کس کا مال ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے اگر تم جانتے ہو ف۲

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

اب کہیں گے کہ اللہ کا ف۳ تم فرماؤ پھر کیوں نہیں سوچتے ف۴ تم فرماؤ کون ہے مالک ساتوں آسمانوں کا

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

اور مالک بڑے عرش کا اب کہیں گے یہ اللہ ہی کی شان ہے تم فرماؤ پھر کیوں نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا

ڈرتے ف۵ تم فرماؤ کس کے ہاتھ ہے ہر چیز کا قابو ف۶ اور وہ پناہ دیتا ہے اور

يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ

اس کے خلاف کوئی پناہ نہیں دے سکتا اگر تمہیں علم ہو ف۷ اب کہیں گے یہ اللہ ہی کی شان ہے تم فرماؤ

فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ

پھر کس جادو کے فریب میں پڑے ہو ف۸ بلکہ ہم اُن کے پاس حق لائے ف۹ اور وہ بیشک جھوٹے ہیں ف۱۰

اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ

اللہ نے کوئی بچہ اختیار نہ کیا ف۱۱ اور نہ اُس کے ساتھ کوئی دوسرا خدا ف۱۲ یوں ہوتا تو ہر خدا

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾

اپنی مخلوق لے جاتا ف۱۳ اور ضرور ایک دوسرے پر اپنی بڑائی چاہتا ف۱۴ پاکی ہے اللہ کو اُن باتوں سے جو یہ بناتے ہیں

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا

ف۱۵ جاننے والا ہر نہاں و عیاں کا تو اُسے بلندی ہے اُنکے شرک سے تم عرض کرو کہ اے میرے رب اگر تو مجھے دکھائے

يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا

ف۱۶ جو اُنہیں وعدہ دیا جاتا ہے تو اے میرے رب مجھے ان ظالموں کے ساتھ نہ کرنا ف۱۷ اور بے شک

ف۱ جنکی کچھ بھی حقیقت نہیں کفار کے اس مقولہ کا رد فرمانے اور ان پر حجت قائم فرمانے کیلیے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا

ف۲ اس کے خالق و مالک کو تو بتاؤ

ف۳ کیونکہ بجز اس کے کوئی جواب ہی نہیں اور مشرکین اللہ تعالیٰ کی خالقیت کے معترف بھی ہیں جب وہ یہ جواب دیں

ف۴ کہ جس نے زمین کو اور اُسکی کائنات کو ابتدائً پیدا کیا وہ ضرور مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے

ف۵ اسکے غیر کو پوجنے اور شرک کرنے سے اور اسکے مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہونیکا انکار کرنے سے

ف۶ اور ہر چیز پر حقیقی قدرت و اختیار کس کا ہے

ف۷ تو جواب دو

ف۸ یعنی کس شیطانی دھوکے میں ہو کر توحید و طاعت الٰہی کو چھوڑ کر حق کو باطل سمجھ رہے ہو جب تم اقرار کرتے ہو کہ قدرت حقیقی اسی کی ہے اور اس کے خلاف کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا تو دوسرے کی عبادت قطعًا باطل ہے

منزل ٤

ف۹ کہ اللہ کے نہ اولاد ہو سکتی ہے نہ اس کا شریک یہ دونوں باتیں محال ہیں

ف۱۰ جو اسکے لیے شریک اور اولاد ٹھہراتے ہیں

ف۱۱ وہ اس سے منزہ ہے کیونکہ نوع اور جنس سے پاک ہے اور اولاد وہی ہو سکتی ہے جو ہم جنس ہو

ف۱۲ جو الوہیت میں شریک ہو

ف۱۳ اور اسکو دوسرے کے تحت تصرف نہ چھوڑتا

ف۱۴ اور دوسرے پر اپنی برتری اور اپنا غلبہ پسند کرتا کیونکہ متقابل حکومتیں اسی کی مقتضی ہیں اس سے معلوم ہوا کہ دو خدا ہونا باطل ہے خدا ایک ہی ہے اور ہر چیز اسی کے تحت تصرف ہے

ع ١٥ ٥ ٥

ف۱۵ کہ اسکے لیے شریک اور اولاد ٹھہراتے ہیں

ف۱۶ وہ عذاب

ف۱۷ اور انکا قرین اور ساتھی نہ بنانا یہ دعا بطریق تواضع و اظہار عبدیت ہے باوجودیکہ معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو ان کا قرین و ساتھی نہ کرے گا اسی طرح انبیاء معصومین استغفار کیا کرتے ہیں باوجودیکہ انھیں اپنی مغفرت اور اکرام خداوندی کا علم یقینی ہوتا ہے یہ سب بطریق تواضع و اظہار بندگی ہے۔

عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
ہم قادر ہیں کہ تمہیں دکھادیں جو انہیں وعدہ دے رہے ہیں ف۱ سب سے اچھی بھلائی سے برائی کو دفع کرو
السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ
ف۲ ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ بناتے ہیں ف۳ اور تم عرض کرو کہ اے میرے رب تیری پناہ
مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾
شیاطین کے وسوسوں سے ف۴ اور اے میرے رب تیری پناہ کہ وہ میرے پاس آئیں
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ
یہاں تک کہ جب اُن میں کسی کو موت آئے ف۵ تو کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھے واپس پھیر دیجیے ف۶ شاید اب
اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ
میں کچھ بھلائی کماؤں اُس میں جو چھوڑ آیا ہوں ف۷ ہشت یہ تو ایک بات ہے جو وہ اپنے منہ سے کہتا ہے ف۸ اور
وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ
اُن کے آگے ایک آڑ ہے ف۹ اس دن تک جس میں اُٹھائے جائیں گے تو جب صور پھونکا جائے گا ف۱۰ تو نہ
اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ
ان میں رشتے رہیں گے ف۱۱ اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھے ف۱۲ تو جن کی تولیں ف۱۳ بھاری
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
ہولیں وہی مراد کو پہنچے اور جن کی تولیں ہلکی پڑیں ف۱۴ وہی ہیں
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ
جنہوں نے اپنی جانیں گھاٹے میں ڈالیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اُن کے منہ پر آگ پٹ مارے گی
وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا
اور وہ اسمیں منہ چڑھائے ہونگے ف۱۵ کیا تم پر میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں ف۱۶ تو تم انہیں
تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا
جھٹلاتے تھے کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری بدبختی غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے
ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ
اے رب ہمارے ہم کو دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے کریں تو ہم ظالم ہیں ف۱۷ رب فرمائے گا

ف۱ یہ جواب ہے ان کفار کا جو عذاب موعود کا انکار کرتے اور اسکی ہنسی اُڑاتے تھے اُنھیں بتایا گیا کہ اگر تم غور کرو تو سمجھ لوگے کہ اللہ تعالیٰ اس وعدہ کے پورا کرنے پر قادر ہے پھر وجہ انکار اور سبب استہزا کیا اور عذاب میں جو تاخیر ہو رہی ہے اسمیں اللہ کی حکمتیں ہیں کہ اُنہیں سے جو ایمان لانے والے ہیں وہ ایمان لے آئیں اور جنکی نسلیں ایمان لانے والی ہیں انسے وہ نسلیں پیدا ہولیں ف۲ اس جملہ جمیلہ کے معنی بہت وسیع ہیں اسکے یہ معنی بھی ہیں کہ توحید جو اعلیٰ بہتری ہے اس سے شرک کی برائی کو دفع فرمایئے اور یہ بھی کہ طاعت و تقویٰ کو رواج دیکر معصیت اور گناہ کی برائی دفع کیجیے اور یہ بھی کہ اپنے مکارم اخلاق سے خطا کار پر بجز اس طرح عفو و رحمت فرمایئے جس سے دین میں کوئی سستی نہ ہو ف۳ اللہ اور اس کے رسول کی شان میں تو ہم اسکا بدلہ دینگے ف۴ جن سے وہ لوگوں کو فریب دے کر معاصی اور گناہوں میں مبتلا کرتے ہیں ف۵ یعنی کافر وقت موت تک تو اپنے کفر و سرکشی اور خدا اور رسول کی تکذیب اور مرنے کے بعد زندہ کیے جانیکے انکار پر مصر رہتا ہے اور جب موت کا وقت آتا ہے اور اُس کو جہنم میں اسکا جو مقام ہے دکھایا جاتا ہے اور جنت کا وہ مقام بھی دکھایا جاتا ہے کہ اگر وہ ایمان لاتا تو یہ مقام اسے دیا جاتا ف۶ دنیا کی طرف ف۷ اور اعمال نیک بجا لا کر اپنی تقصیرات کا تدارک کروں اسپر اسکو فرمایا جائے گا ف۸ حسرت و ندامت سے یہ ہونیوالی نہیں اور اسکا کچھ فائدہ نہیں ف۹ جو اُنھیں دنیا کی طرف واپس ہونے سے مانع ہے اور وہ موت ہے (خازن) بعض مفسرین نے کہا کہ برزخ وقت موت سے وقت بعث تک کی مدت کو کہتے ہیں ف۱۰ پہلی مرتبہ جسکو نفخۂ اولیٰ کہتے ہیں جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے ف۱۱ جن پر دنیا میں فخر کیا کرتے تھے اور آپس کے نسبی تعلقات منقطع ہوجائینگے اور قرابت کی محبتیں باقی نہ رہیں گی اور یہ حال ہوگا کہ آدمی اپنے بھائی اور ماں اور باپ اور بی بی اور بیٹوں سے بھاگے گا ف۱۲ جیسے کہ دنیا میں پوچھتے تھے کیونکہ ہر ایک اپنے ہی حال میں مبتلا ہوگا پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا اور بعد حساب لوگ ایک دوسرے کا حال دریافت کرینگے ف۱۳ اعمال صالحہ اور نیکیوں سے ف۱۴ نیکیاں نہ ہونے کے باعث اور وہ کفار ہیں ف۱۵ ترمذی کی حدیث میں ہے کہ آگ انکو بھون ڈالے گی اور اوپر کا ہونٹ سکڑ کر نصف سر تک پہونچے گا اور نیچے کا ناف تک لٹک جائے گا دانت کھلے رہجائیں گے (خدا کی پناہ) اور ان سے فرمایا جائے گا ف۱۶ دنیا میں ف۱۷ ترمذی کی حدیث میں ہے کہ دوزخی لوگ جہنم کے داروغہ مالک کو چالیس برس تک پکارتے رہیں گے اسکے بعد وہ کہے گا کہ تم جہنم ہی میں پڑے رہوگے پھر وہ پروردگار کو پکارینگے اور کہیں گے اے رب ہمارے ہمیں دوزخ سے نکال اور یہ پکار انکی دنیا سے دونی عمر کی مدت تک جاری رہے گی اسکے بعد انھیں یہ جواب دیا جائیگا جو اگلی آیت میں ہے (خازن) اور دنیا کی عمر کتنی ہے اسمیں کئی قول ہیں بعض نے کہا کہ دنیا کی عمر سات ہزار برس ہے بعض نے کہا بارہ ہزار برس بعض نے کہا تین لاکھ ساٹھ برس واللہ تعالیٰ اعلم (تذکرہ قرطبی)

منزل ۴

اخْسَـُٔوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝١٠٨ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

دھتکارے پڑے رہو اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو ف۱ بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝١٠٩

رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝١١٠

تو تم نے انہیں ٹھٹھا بنا لیا ف۲ یہاں تک کہ انہیں بنانے کے شغل میں ف۳ میری یاد بھول گئے اور تم ان سے ہنسا کرتے

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝١١١ قٰلَ

بیشک آج میں نے ان کے صبر کا انہیں یہ بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہیں فرمایا

كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝١١٢ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

ف۴ تم زمین میں کتنا ٹھہرے ف۵ برسوں کی گنتی سے بولے ہم ایک دن رہے یا دن کا حصہ ف۶

فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ۝١١٣ قٰلَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ

تو گننے والوں سے دریافت فرما ف۷ فرمایا تم نہ ٹھہرے مگر تھوڑا ف۸ اگر تمہیں

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝١١٤ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ

علم ہوتا تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝١١٥ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

ہماری طرف پھرنا نہیں ف۹ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝١١٦ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا

عزت والے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس

بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝١١٧

کوئی سند نہیں ف۱۰ تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بیشک کافروں کا چھٹکارا نہیں

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝١١٨ ع

اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے ف۱۱ اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا

ع ۶ ۲۶

منزل ۴

ف۱ اب ان کی امیدیں منقطع ہو جائیں گی اور یہ اہل جہنم کا آخر کلام ہوگا پھر اس کے بعد انہیں کلام کرنا نصیب نہ ہوگا روتے چیختے ڈکراتے بھونکتے رہیں گے

ف۲ شان نزول یہ آیتیں کفار قریش کے حق میں نازل ہوئیں جو حضرت بلال و حضرت عمار و حضرت صہیب و حضرت خباب وغیرہ رضی اللہ عنہم فقرائے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تمسخر کرتے تھے

ف۳ یعنی ان کے ساتھ تمسخر کرنے میں اتنے مشغول ہوئے کہ

ف۴ اللہ تعالیٰ نے کفار سے

ف۵ یعنی دنیا میں اور قبر میں

ف۶ یہ جواب اس وجہ سے دیں گے کہ اس دن کی دہشت اور عذاب کی ہیبت سے انہیں اپنے دنیا میں رہنے کی مدت یاد نہ رہے گی اور انہیں شک ہو جائے گا اسی لیے کہیں گے

ف۷ یعنی ان ملائکہ سے جنکو تو نے بندوں کی عمریں اور ان کے اعمال لکھنے پر مامور کیا اسپر اللہ تعالیٰ نے

ف۸ بہ نسبت آخرت کے

ف۹ اور آخرت میں جزا کے لیے اٹھنا نہیں بلکہ تمہیں عبادت کے لیے پیدا کیا کہ تم پر عبادت لازم کریں اور آخرت میں تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ تو تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دیں

ف۱۰ یعنی غیر اللہ کی پرستش محض باطل بے سند ہے

ف۱۱ ایمان والوں کو